

## غلام مرتضیٰ نام رکھنا

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-2763

تاریخ اجراء: 23 ذیقعدہ المحرم 1445ھ / 01 جون 2024ء

### دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

### سوال

غلام مرتضیٰ نام رکھنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرتضیٰ، حضرت علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کا لقب ہے، اس اعتبار سے غلام مرتضیٰ کا معنی "حضرت علی رضی اللہ عنہ کا غلام" ہو گا اور یہ نام رکھنا جائز ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد" نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کا نام انبیائے کرام عَلَیْهِمُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام و تابعین عظام اور بزرگان دین رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنِ نیک لوگوں کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور پکارنے کے لئے سوال میں مذکور نام بھی رکھ سکتے ہیں۔

سلم الوصول الی طبقات الفحول میں ہے "المرتضیٰ: لقب علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ" ترجمہ:

مرتضیٰ: حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لقب ہے۔ (سلم الوصول الی طبقات الفحول، ج 5، ص 293، مکتبہ ارسیکا، ترکیا)

### محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذکر فسماه محمدا حبالی وتبر کا باسمی کان هو و مولودہ فی الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسة الرسالة، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے ”قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن“ ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث

ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج 6، ص 417، دارالفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: ”تسموا بخياركم“ ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث 2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



**Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)**



[www.daruliftaahlesunnat.net](http://www.daruliftaahlesunnat.net)



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



[feedback@daruliftaahlesunnat.net](mailto:feedback@daruliftaahlesunnat.net)